10668 ـ یادگیری کے لیے تصاویر بنانا

سوال

بعض لوگ کہتے ہیں کہ تصویریں بنوانا اور انہیں گھر میں رکھنا جائز نہیں کیا ان کی یہ کلام صحیح ہے ؟
ہم یہاں شمالی امریکہ اور یورپی ممالك میں مثال کے طور پر روزانہ یہ سنتے ہیں کہ بچے گم ہو گئے، اور ان کی نئی تصویر نہ ہونے سے تو انہیں تلاش کرنا مشکل ہو جائیگا، اس بنا پر آپ سے گزارش ہے کہ آپ میرے لیے حرام تصاویر کی وضاحت فرمائیں، اور کونسی تصاویر جائز ہیں ؟
کیونکہ میں یاد گیری کے لیے اپنے بچوں کی تصاویر بنا کر اپنے گھر میں رکھنا چاہتا ہوں، تو کیا میں اس سے گنہگار تو نہیں ہونگا آپ سے گزارش ہے کہ میرے سوال کا جواب دلائل کے ساتھ دیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اصل میں ہر ذی روح چاہے وہ انسان ہو یا حیوان کی تصویر حرام ہے، چاہے یہ تصویر مجسمہ کی شکل میں ہو یا پھر کاغذ یا کپڑے پر نقش کی گئی ہو، یا پھر دیوار وغیرہ پر بنائی گئی ہو، یا پھر کیمرہ کے ذریعہ فوٹو اتاری گئی ہو، کیونکہ صحیح احادیث میں اس سے منع کیا گیا ہے، اور ایسا کرنے والے کو شدید عذاب کی وعید سنائی گئی ہے، کیونکہ اس کے سامنے کھڑا ہونے، اور اس کے لیے عاجزی کرنے، اور اس سے تقرب اور اس کی تعظیم کے ساتھ شرك کا ذریعہ ہے، اس لیے کہ یہ سب کچھ صرف اللہ وحدہ لا شریك کے لائق ہے، اور پھر تصویر میں اللہ تعالی کے پیدا کرنے میں مقابلہ بھی ہوتا ہے، اور اس کے ساتھ ساتھ کچھ فتنہ و فساد اور خرابیاں بھی ہیں مثلا اداکاروں اور ننگی عورتوں کی تصاویر اور جسے ملکہ جمال کا نام دیا جاتا ہے اس کی تصویر.

جن احادیث میں ا نکی حرمت اور اس عمل کو کبیرہ گناہ قرار دیا گیا ہے ان میں ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما کی درج ذیل حدیث شامل ہے:

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

" جس نے دنیا میں کوئی تصویر بنائی اسے روز قیامت اس میں روح ڈالنے کا مکلف کیا جائے گا، اور وہ اس میں روح نہیں ڈال سکےگا "

اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے.

اور ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما ہی سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" ہر مصور جہنم میں جائیگا، اس نے جتنی بھی تصویریں بنائی ہونگی ہر ایک کے بدلے ایک جان بنائی جائیگی جس سے اسے جہنم میں عذاب دیا جائیگا "

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں: اگر تم نے ضرور تصویر بنانی ہے تو پھر درختوں اور اس کی تصویر بناؤ س میں روح نہیں ہے "

اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے.

تو ان احادیث کا عموم ہر ذی روح کی مطلق تصویر بنانے کی حرمت پر دلالت کرتا ہے...

دیکھیں: فتاوی اللجنة الدائمة للبحوث العلمیة والافتاء (1 / 456 - 457).

جب شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے تصاویر کے متعلق دریافت کیا گیا تو ان کا جواب تھا:

اس غرض کی بنا پر تصویر حرام ہے، اور جائز نہیں، اس لیے کہ یاد داشت کے لیے تصویریں رکھنا حرام ہیں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

اس گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے جس گھر میں تصویر ہو "

صحیح بخاری بدء الخلق حدیث نمبر (2986).

اور جس گھر میں فرشتے داخل نہ ہوں وہاں کوئی خیر و بھلائی نہیں.

دیکھیں: فتاوی منار الاسلام (3 / 759).

واللہ اعلم .